شعبۂ فارسی

مانو لکھنؤ کیمپس کے شعبۂ فارسی کا قیام ۲۰۰۹ کو عمل میں آیا۔ باضابطہ تدریسی سرگرمیوں کا آغاز تعلیمی سال ۱۰۔۲۰۰۹ء سے ہوا۔ایم اے فارسی کے ریگولر کورس کی شکل میں اب تک طلباء کی چار جماعتیں فارغ التحصیل ہو چکی ہیں، ۲۰۱۲ میں مستقل اساتدہ کے تقرر ہونے کے بعد کیمپس کی توسیع کا سلسلہ تیزی سے شروع ہوا۔اب تک یہاں صرف ایم کا پروگرام چل رہا تھا مگر اس تعلیمی سال (۱۸۔۲۰۱۷) سے پی ایچ ڈی پروگرام کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے۔شعبہ کے بنیادی مقاصد میں فارسی اور اردو میں ذولسانی تحقیق و تدوین کی جانب طلبہ کو تحریک دینا سامل ہے یا کہ مستحکم ادبی، ثقافتی اور لسانی بین شعبہ جاتی تعلیم انجام پائے۔ایم اے میں کامیاب طلبا مختلف تعلیمی اداروں، تنظیموں، رسائل اور اخبارات میں تدریسی، ثقافتی، معاشرتی اور صحافتی حدمات انجام دے رہے ہیں۔اس کوشش کے ضمن میں طلبہ نے جہاں اپنا وال مگزین شروع کیا ہے وہیں یونیورسٹی سطح کے مختلف مقابلہ جاتی ادبی اور ثقافتی پروگراموں میں حصہ لیا ہے اور الحمداللہ ہر موقع پر قابل رشک کامیابی حاصل کیا ہے۔

اس شعبے کے قیام کا مقصد طلبا میں فارسی زبان دانی کی استعداد میں اضافہ کرنا، کلاسیکی اور حدید متن کو پڑھنے کا مشق کرانا، ترجمہ نگاری، مخطوطہ شناسی، کتبہ شناسی میں مہارت کی ترسیل کرنا، تاریخی ورثہ، قدیم و حدید فارسی ادبی سرمایہ، اخلاقی اقدار اور متصوفانہ جاذبیت سے روشناس کرانا اور عصری تقاضے کے تحت روزگار پر مبنی مواد سے متعلق شعور پیدا کرنا ہے تاکہ طلبا گلوبلائزیشن کے تقابلی دور میں عالمی چیلنجز کا بخوبی سامنا کر سکیں۔شعبہ علمی اور ادبی ترقی کے حوالے سے لگاتار کوشش کر رہا ہے اور اب تک متعدد توسیعی خطبات کا انعقاد کر چکا ہے۔

ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب کی فعال انچارج سپ میں تدریسی اور ادبی سرگرمیوں کو نئی راہیں ملی ہیں اور اسایدہ کے ساتھ ساتھ طلبہ و طالبات کی تخلیقی سرگرمیوں کو فروغ مل رہا ہے۔ادبی تقریبات مثلا بیت بازی، تحریری اور تقریری مقابلے، سیمینار و سمپوزیم، توسیعی خطبے، اور مذاکرے شعبۂ فارسی کی ادبی روایات کا حصہ بن چکے ہیں۔ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نے لائبریری کو از سر نو ترتیب دیا اور نئے مرتب کردہ نصاب کے مطابق ضروری کتب فراہم کیں۔

مانو کے شعبۂ فارسی میں اساتدہ (اسسٹنٹ پروفیسر) تدریسی فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہیں۔انڈو پرشین لٹریچر کے ساتھ ساتھ سیاہانِ اودھ اور دکنی عہد کے خطی نسخوں اور دستاویروں کو پڑھنے اور سمجھنے کی لیاقت پیدا کرنا بھی شعبہ کا ایک اہم مقصد ہے۔